السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مریض کس طرح طہارت حاصل کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1) مریض کے لئے بھی واجب ہے کہ پانی سے طہارت کرے حدث اصغر کی صورت میں وضوء اور حدث اکبر کی صورت میں غسل کرے (2) اگر وہ پانی استعمال کرنے سے عاجز ہو یا پانی کے استعمال سے مرض میں اضافہ یا صحت یابی میں تاخیر کا اندیشہ ہو تو وہ تیمم کرلے (3) تیمم کی کیفیت یہ ہے کہ اپنے دونوں ہاتھ کو ایک بار پاک زمین پر مارے اور پھر دونوں ہاتھوں سے اپنے سارے چہرہ کا مسح کرے اور پھر ایک دوسرے ہاتھ کے ساتھ دونوں ہاتھوں پر مسح کرے۔

(4) اگر کوئی مریض از خود طہارت حاصل نہ کرسکتا ہو تو کوئی دوسرا انسان اسے وضوء یا تیمم کرادے۔

(5) اگر بعض اعضاء طہارت میں زخم ہو تو اسے پانی سے دھولے اگر پانی سے دھونے میں نقصان کا اندیشہ ہو تو زخم پر مسح کرلے یعنی ہاتھ کو پانی سے تر کرکے زخم پر پھیر لے اور اگر اس سے بھی نقصان کا اندیشہ ہو تو تیمم کرلے۔

(6) اگر جسم کا کوئی عضو ٹوٹا ہوا اور اس پر پٹی یا پلستر لگا ہو تو اسے دھونے کی بجائے پانی سے مسح کرلے اس صورت میں تیمم کی ضرورت نہ ہوگی کیونکہ مسح دھونے کے قائم مقام ہے۔

(7) تیمم دیوار کے ساتھ جائز ہے اور ہر اس پاک چیز کے ساتھ بھی جس پر غبار ہو اگر دیوار پر کوئی ایسی چیز لگی ہو جس کا جنس زمین سے تعلق نہ ہو مثلاً پینٹ وغیرہ تو اس سے تیمم نہ کرے الا کہ دیوار پر غبار موجود ہو۔

(8) جب زمین سے یا دیوار سے یا کسی ایسی چیز سے تیمم نہ کرے جس پر غبار ہو تو پھر اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ کسی برتن یا وغیرہ میں مٹی رکھ کر اس سے تیمم کرلے۔

(9) جب آدمی ایک نماز کے لئے تیمم کرلے اور دوسری نماز کے وقت تک وہ بحالت طہارت رہے تو وہ پہلے تیمم ہی سے نماز پڑھ لے دوسری نماز کے لئے اسے دوبارہ تیمم کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ وہ ابھی تک طہارت پر قائم ہے اور ایسی کوئی بات واقع نہیں ہوئی جو اس کی طہارت کو ختم کردے۔

(10) مریض کے لے یہ واجب ہے کہ وہ اپنے جسم کو نجاستوں سے پاک رکھے اور اگر اسے اس کی استطاعت نہ ہو تو وہ اپنے حسب حال نماز پڑھ لے اس کی نماز صحیح ہوگی اسے نماز دوہرانے کی ضروت نہیں (11)۔ مریض کے لئے واجب ہے کہ پاک کپڑوں میں نماز پڑھے اگر کپڑے ناپاک ہو جائیں تو انہیں دھونا یا ان کی بجائے پاک کپڑے پہننا واجب ہے اور اگر ایسا ممکن نہ ہو تو وہ حسب حال نماز پڑھ لے اس کی نماز صحیح ہوگی اسے نماز دوہرانے کی ضرورت نہیں۔

(12) مریض کے لئے واجب ہے کہ پاک جگہ پر نماز پڑھے اگر اس کی جگہ ناپاک ہو تو اسے دھونا واجب ہے یا وہ کسی دوسری پاک جگہ پر منتقل ہو جائے یا اس پر کوئی پاک چیز بچھا دے اور اگر ایسا ممکن نہ ہو تو وہ حسب حال نماز پڑھ لے نماز صحیح ہوگی اسے دوہرانے کی ضرورت نہیں (13) مریض کے لئے یہ جائز نہیں کہ طہارت سے عاجزی کی وجہ سے نماز کو اس کے وقت سے موخر کرے بلکہ مقدور بھر طہارت حاصل کرکے نماز کو بروقت ادا کرے خواہ اس کے جسم کپڑے یا جگہ پر نجاست ہو جس کے ازالہ سے وہ عاجز ہو۔ (شیخ ابن عثیمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر 264

محدث فتویٰ